ہفتہ وار رسالہ: 405
WEEKLY BOOKLET: 405

مدینے کی زیارتیں

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

مدینے کی زیارتیں [1]

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ ”مدینے کی زیارتیں“ پڑھ یا سُن لے اُسے مدینۂ پاک کی باادب حاضری نصیب فرما اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمِین بجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترہیب،2/328،حدیث:22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کے فضائل

اَلحمدُ لِلّٰہ! ذکرِ مدینہ عاشِقانِ رسول کے لئے باعِثِ راحتِ قلب وسینہ ہے۔ عُشّاقِ مدینہ اِس کی فُرقت میں تڑپتے اور زیارت کے بے حد مشتاق رہتے ہیں۔ دنیا کی جتنی زبانوں میں جس قدر قَصیدے مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کے ہِجر و فِراق اور اس کے دیدار کی تمنّا میں پڑھے گئے یا پڑھے جاتے ہیں اُتنے دنیا کے کسی اور شہر یا خِطّے کے لئے نہیں پڑھے گئے اور نہیں پڑھے جاتے، جسے ایک بار بھی مدینے کا دیدار ہو جاتا ہے وہ اپنے آپ کو بَخت بیدار سمجھتا اور مدینے میں گُزرے ہوئے حَسین لمحات کو ہمیشہ کے لئے یادگار قرار دیتا ہے۔ کسی عاشقِ رسول نے کیا خوب کہا ہے!ؔ

---

[1] ... یہ مضمون امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب ”عاشقانِ رسول کی 130 حکایات“ صفحہ 247 تا 266 سے لیا گیا ہے۔

وُہی ساعتیں تھیں سُرور کی وُہی دن تھے حاصلِ زندگی
بَحُضورِ شافِعِ اُمَّتاں مِری جن دنوں طَلَبی رہی

"مدینۃُ الْمُنوَّرہ کی زیارات" کی تفصیلات سے قبل دِیارِ حبیب کے کچھ فضائل مُلاحظہ فرما لیجئے تاکہ دل میں مدینے کی مَحبّت و لگن مزید مَوجزَن ہو:

قرآنِ پاک میں ذکرِ مدینہ

قرآنِ کریم میں مُتعدِّد مقامات پر ذِکرِ مدینہ کیا گیا ہے مثلاً پارہ 28 سُورَۃُ الْمنٰفِقون آیت نمبر 8 میں ہے:

يَقُوْلُوْنَ لَىٕنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ۠ ﴿۸﴾

(پ28، المنافقون:8)

ترجَمۂ کنزالایمان: کہتے ہیں ہم مدینہ پھر کر گئے تو ضرور جو بڑی عزّت والا ہے وہ اس میں سے نکال دے گا اُسے جو نہایت ذلّت والا ہے اور عزّت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر مُنافِقوں کو خبر نہیں۔

"مدینۃُ الْمُنوَّرہ" کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے مدینے کے 12 نام

عُلمائے کِرام نے مدینۃُ الْمُنوَّرہ کے کم و بیش 100 نام لکھے ہیں اور دنیا کے کسی بھی شہر کے اِتنے نام نہیں۔ حُصُولِ بَرَکت کے لئے یہاں صِرف 12 مبارَک نام پیش کئے جاتے ہیں: ﴿1﴾ مدینہ ﴿2﴾ مدینۃُ الرَّسُول ﴿3﴾ طَیِّبہ ﴿4﴾ دَارُالاَبْرار ﴿5﴾ طابَہ ﴿6﴾ مُبارَکہ ﴿7﴾ ناجِیہ ﴿8﴾ عاصِمہ ﴿9﴾ شافِیَہ ﴿10﴾ حَسَنہ ﴿11﴾ جَزیرۃُ الْعرب ﴿12﴾ سَیِّدَۃُ الْبُلْدان۔

نامِ مدینہ لے دیا چلنے لگی نسیمِ خُلد
سوزِشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں (حدائقِ بخشش، ص96)

مدینۃُ الْمُنوَّرہ میں مَرنے کی فضیلت

دو جہاں کے تاجوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ روح پَرور ہے: ”تم میں سے جو مدینے میں مَرنے کی اِستِطاعت رکھے وہ مدینے ہی میں مَرے کیونکہ جو مدینے میں مَرے گا میں اُس کی شَفاعت کروں گا اور اُس کے حق میں گواہی دوں گا۔“ (شعب الایمان، 3/497، حدیث:1482)

زمیں تھوڑی سی دیدے بہرِ مدفن اپنے کُوچے میں
لگا دے میرے پیارے میری مِٹّی بھی ٹھکانے سے
(ذوقِ نعت، ص215)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دَجّال مدینۃُ الْمُنوَّرہ میں داخِل نہیں ہو سکتا

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ خوشگوار ہے: عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِینَۃِ مَلَائِکَۃٌ لَّا یَدْخُلُھَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ۔ ترجمہ: مدینے میں داخل ہونے کے تمام راستوں پر فِرِشتے ہیں، اس میں طاعون اور دجّال داخل نہ ہوں گے۔
(بخاری، 1/619، حدیث:1880)

مدینۃُ الْمُنوَّرہ ہر آفت سے محفوظ

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مُعَظّم ہے: ”اُس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! مدینے میں نہ کوئی گھاٹی ہے نہ کوئی راستہ مگر اُس پر دو فِرِشتے ہیں جو اِس کی حفاظت کر رہے ہیں۔“ (مسلم، ص714، حدیث:1374)

امام نَوَوی (نَ۔وَ۔وی) (رحمۃُ اللہِ علیہ) فرماتے ہیں: اس روایت میں مدینۃُ الْمُنوَّرہ کی فضیلت کا بیان ہے اور تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے زمانے میں اس کی حفاظت کی

جاتی تھی، کثرت سے فِرِشتے حفاظت کرتے اور انہوں نے تمام گھاٹیوں کو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عزّت اَفزائی کے لئے گھیرا ہوا ہے۔(شرح صحیح مسلم للنووی،5/148)

مَلائِک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز خاکِ مَزارِ مدینہ
(ذوقِ نعت، ص212)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینے کے تازہ پَھل

حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ سے مَروِی ہے کہ لوگ جب موسِم کا پہلا پھل دیکھتے، اُسے حُضُورِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ سراپا رحمت میں حاضِر لاتے، سرکارِ نامدار (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُسے لے کر اس طرح دُعا کرتے: الٰہی! تو ہمارے لئے ہمارے پَھلوں میں بَرَکت دے اور ہمارے لیے ہمارے مدینے میں بَرَکت کر اور ہمارے صاع و مُد (یہ پیمانوں کے نام ہیں، ان) میں بَرَکت کر، یااللہ! (پاک) بے شک ابراہیم تیرے بندے اور تیرے خلیل اور تیرے نبی ہیں اور بے شک میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں۔ انہوں نے مکّے کے لیے تجھ سے دُعا کی اور میں مدینے کے لیے تجھ سے دُعا کرتا ہوں، اُسی کی مِثْل جس کی دعا مکّے کے لیے انہوں نے کی اور اتنی ہی اور (یعنی مدینے کی برکتیں مکّے سے دُگنی ہوں)۔ پھر جو چھوٹا بچّہ سامنے ہوتا اُسے بُلا کر وہ پھل عطا فرمادیتے۔ (مسلم، ص713، حدیث:1373)

ہاتھ اُٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم!
ہیں سخی کے مال میں حقدار ہم
(حدائقِ بخشش، ص83)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینہ لوگوں کو پاک وصاف کرے گا

مدینے کے سلطان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”مجھے ایک ایسی بستی کی طرف (ہجرت) کا حکم ہوا جو تمام بستیوں کو کھا جائے گی (سب پر غالِب آئے گی) لوگ اسے ”یَثرِب“ کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے، (یہ بستی) لوگوں کو اس طرح پاک وصاف کرے گی جیسے بَھٹّی لوہے کے مَیل کو۔“ (بخاری، 1/617، حدیث: 1871)

مدینے کو یَثرِب کہنا گناہ ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت میں مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کو ”یَثرِب“ کہنے کی مُمانَعت کی گئی ہے۔ فتاوٰی رضویہ جلد 21 صفحہ 116 پر ہے: مدینۂ طیِّبہ کو یَثرِب کہنا ناجائز وممنوع وگناہ ہے اور کہنے والا گنہگار۔ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: جو مدینہ کو یَثرِب کہے اُس پر توبہ واجِب ہے، مدینہ طابہ ہے مدینہ طابہ ہے۔

علّامہ مُناوی ”تَیْسِیر شَرحِ جامعِ صغیر“ میں فرماتے ہیں: اِس حدیث سے معلوم ہوا کہ مدینۂ طیِّبہ کا ”یَثرِب“ نام رکھنا حرام ہے کہ یَثرِب کہنے سے توبہ کا حکم فرمایا اور توبہ گناہ ہی سے ہوتی ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، 21/116)

یَثرِب کہنا کیوں منع ہے؟

فتاوٰی رضویہ جلد 21 صفحہ 119 پر ہے: شیخ عبدُ الحقّ مُحدِّث دِہلَوی رحمۃُ اللہِ علیہ ”اَشِعَّۃُ اللَّمعات شَرحُ المِشکوٰۃ“ میں فرماتے ہیں: آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے وہاں لوگوں کے رَہنے سہنے اور جمع ہونے اور اس شہر سے مَحبّت کی وجہ سے اس کا نام ”مدینہ“ رکھا اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اسے یَثرِب کہنے سے منع فرمایا اِس لئے کہ یہ زمانۂ جاہلیت کا نام ہے یا اِس لئے کہ یہ ”ثَرَب“ سے بنا ہے جس کے معنٰی ہلاکت اور فَساد ہے اور ”تَثرِیب“ معنٰی

سَرزَنِش اور مَلامت ہے یا اس وجہ سے کہ ''یَثرِب'' کسی بُت یا کسی جابِر و سَرکَش بندے کا نام تھا۔ امام بخاری (رحمۃُ اللہِ علیہ) اپنی تاریخ میں ایک حدیث لائے ہیں کہ جو کوئی ایک مرتبہ ''یَثْرِب'' کہہ دے تو اُسے (کَفّارے میں) دس مرتبہ ''مدینہ'' کہنا چاہئے۔ قرآنِ مجید میں جو ''یٰۤاَهْلَ یَثْرِبَ'' (یعنی اے یَثرِب والو!) آیا ہے۔ وہ دَراصل مُنافِقین کا قول (یعنی کہی ہوئی بات) ہے کہ یَثْرِب کہہ کر وہ مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کی توہین کا ارادہ رکھتے تھے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ یَثرِب کہنے والا اللہ پاک سے اِستِغفار (یعنی توبہ) کرے اور مُعافی مانگے اور بعض نے فرمایا ہے کہ مدینۃُ الْمُنَوَّرہ کو جو یَثْرِب کہے اُس کو سزا دینی چاہئے۔ حیرت کی بات ہے کہ بعض بڑے لوگوں کی زَبان سے اَشْعار میں لفظ ''یَثْرِب'' صادر ہوا ہے اور اللہ پاک خوب جانتا ہے اور عَظَمت و شان والے کا علم بِالکل پُختہ اور ہر طرح سے مکمَّل ہے۔

زندگی کیا ہے! مدینے کے کسی کُوچے میں موت
موت پاک و ہند کے ظُلْمت کَدے کی زندگی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینے کی سختیوں پر صَبْر کرنے والے کے لئے شَفاعت کی بشارت

شَہَنْشاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے: میرا کوئی اُمّتی مدینے کی تکلیف اور سختی پر صبر نہ کرے گا مگر میں قِیامت کے دن اُس کا شفیع (یعنی شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔ (مسلم، ص716، حدیث:1378)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تَحت لکھتے ہیں: (یعنی) شَفاعتِ خُصُوصی۔ حق یہ ہے کہ یہ وعدہ ساری اُمّت کے لیے ہے کہ مدینے میں مَرنے والے حُضُورِ انور (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کی اِس شَفاعت کے مُستَحَق ہیں۔

طیبہ میں مَر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہرِ شَفاعَت نگر کی ہے
(حدائقِ بخشش، ص222)

خیال رہے کہ حُضورِ انور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی ہجرت سے پہلے مکّۂ مُعَظَّمہ میں رہنا بہتر تھا اور ہجرت کے بعد فَتْحِ مکّہ سے پہلے مکّۂ مُعَظَّمہ میں رَہنا مسلمان کو منع ہو گیا، ہجرت واجِب ہو گئی اور فتحِ مکّہ کے بعد وہاں رَہنا تو جائز ہوا، مگر مدینۂ مُنوَّرہ میں رہنا افضل قرار پایا کہ یہاں حُضُورِ اَنْور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے قُرب ہے، اسی لیے زیادہ تر فضائل مدینۂ پاک میں رہنے کے آئے ہیں۔(مراٰۃ المناجیح، 210/4)

مدینہ اس لیے عطاؔر جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں مِرے آقا مرے سرور مدینے میں
(وسائلِ بخشش، ص283)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینۃُ الْمُنوَّرہ بہتر ہے

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمان ہے: ”اہلِ مدینہ پر ایک زمانہ ایسا ضرور آئے گا کہ لوگ خوشحالی کی تلاش میں یہاں سے چَراگاہوں کی طرف نکل جائیں گے، پھر جب وہ خوشحالی پالیں گے تو لوٹ کر آئیں گے اور اہلِ مدینہ کو اس کُشادَگی کی طرف جانے پر آمادہ کریں گے حالانکہ اگر وہ جان لیں تو مدینہ ان کے لئے بہتر ہے۔“
(مسند امام احمد، 106/5، حدیث:14686)

اُن کے دَر کی بھیک چھوڑیں سروَری کے واسطے
اُن کے دَر کی بھیک اچھی سروَری اچھی نہیں (ذوقِ نعت، ص185)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینۃُ الْمُنوَّرہ کی تنگدستی پر صبر کرنے والے کے لئے شَفاعت کی بِشارت

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرتِ فاروقِ اعظم رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ مدینے میں چیزوں کے نِرخ (یعنی بھاؤ) بڑھ گئے اور حالات سخت ہوگئے تو سَروَرِ کائنات صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: "صبر کرو اور خوش ہو جاؤ کہ میں نے تمہارے صاع اور مُد کو بابَرَکت کر دیا اور اکٹّھے ہو کر کھایا کرو کیونکہ ایک کا کھانا دو کو اور دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا پانچ اور چھ کو کفایت کرتا ہے اور بیشک بَرَکت جماعت میں ہے تو جس نے مدینے کی تنگدستی اور سختی پر صبر کیا میں قِیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا یا اُس کے حق میں گواہی دوں گا اور جو اس کے حالات سے منہ پھیر کر مدینے سے نکلا اللہ پاک اُس سے بہتر لوگوں کو اس میں بَسادے گا اور جس نے اہلِ مدینہ سے بُرائی کرنے کا اِرادہ کیا اللہ پاک اسے اس طرح پِگھلادے گا جیسے نمک پانی میں پِگھل جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد، 3/657، حدیث: 5819)

شہِ کونَین نے جب صَدَقہ بانٹا
زمانے بَھر کو دم میں کر دیا خوش (ذوقِ نعت، ص139)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مدینۂ طیّبہ کی تکالیف پر صبر کی فضیلت

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 243 صفحات کی کتاب "بِہِشْت کی کُنجیاں" صفحہ 116 پر ہے: رسولِ اَکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بِالقَصد (یعنی ارادۃً) میری زیارت کو آیا وہ قیامت کے دن میری مُحافَظَت (یعنی حفاظت) میں رہے گا اور جو شخص مدینے میں سُکُونت (یعنی رہائش اختیار) کرے گا اور مدینے کی تکالیف پر صبر کرے گا تو میں قِیامت کے دن اُس کی گواہی دوں گا اور اُس کی شَفاعت کروں گا اور جو شخص حَرَمین (یعنی مکّے،

مدینے) میں سے کسی ایک میں مَرے گا اللہ پاک اُس کو اِس حال میں قبر سے اُٹھائے گا کہ وہ قِیامت کے خوف سے اَمْن میں رہے گا۔ (مشکاۃ المصابیح، 1/512، حدیث: 2755)

مدینے میں رِہائش اختیار کرنا کیسا؟

یاد رہے! مدینۃُ المنوّرہ میں صِرف اُسی کو قِیام کی اجازت ہے جو یہاں کا احترام بَرقَرار رکھ سکتا ہو، جو ایسا نہیں کر سکتا اُس کے لئے یہاں مُسْتَقِل یا زیادہ عرصے رِہائش کی مُمانَعَت ہے چنانچِہ فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ جلد 10 صفحہ 695 پر ہے: (صاحبِ فَتْحُ القدیر فرماتے ہیں:) میں کہتا ہوں: کیونکہ مدینۂ طیِّبہ میں رحمت اکثر، لُطف وافِر، کرم سب سے وسیع اور عَفْوْ (یعنی مُعافی مِلنا) سب سے جلدی ہوتا ہے جیسا کہ شاہِدِ مُجرَّب (یعنی تجرِبے سے ثابت) ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ربِّ الْعٰلَمِیْن۔ اس کے باوُجُود اُکتانے کا ڈر اور وہاں کے احترام وتَوقیر میں قِلّتِ ادب کا خوف تو موجود ہے اور یہ بھی تو مُجاوَرَت سے مانِع (یعنی مستقل رہائش سے رُکاوٹ) ہے، ہاں وہ افراد جو فِرِشتہ صِفَت ہوں تو اُن کا وہاں ٹھہرنا اور (طویل رِہائش اختیار کرکے) فوت ہونا سعادتِ کامِلہ ہے۔

مدینے میں اِسْتِنجا کرنے کے مُتعلِّق واقعہ

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فتاویٰ رضویہ جلد 10، صفحہ 689 پر "اَلْمَدْخَل" کے حوالے سے واقعہ لکھتے ہیں: "السیّدُ الجلیل ابوعبدُ اللہ القاضی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں بیان کیا گیا کہ انہیں شہرِ مدینہ میں رَفْعِ حاجت کی ضَرورت پیش آئی تو وہ شہر میں ایک مقام کی طرف گئے اور وہاں قَضائے حاجت کا اِرادہ کیا تو غیب سے آواز آئی جو اس عمل سے انہیں منع کررہی تھی تو انہوں نے کہا: "تمام حُجّاج ایسا کرتے ہیں،" تو جواب میں تین دفعہ آواز

آئی: کہاں کے حُجّاج؟ کہاں کے حُجّاج ؟ کہاں کے حُجّاج ؟ پھر وہ شہر سے باہَر چلے گئے اور رَفعِ حاجت (یعنی پیشاب وغیرہ) کی اور پھر لَوٹے۔

مدینے کا اصل قیام آقا کے احکام پر عمل کرنا ہے

آگے چل کر "صاحِبِ مَدخَل" کے حوالے سے مزید تحریر ہے: حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مُجاوَرَت آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اَوامِر کی اِتّباع (یعنی احکامات کی بجا آوری) اور نواہی سے اِجْتِناب (یعنی جن باتوں سے منع فرمایا اُن سے بچنے) کی صورت میں ہے خواہ انسان کسی جگہ مقیم ہو اور اَصلاً (حقیقتاً) مُجاوَرَت یہی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 10/689)

غمِ مصطفٰے جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے وہ مدینے میں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

"پیارا پیارا ہے مدینہ" کے سترہ حُرُوف کی نسبت سے مدینۃُ الْمُنوَّرہ کی 17 خُصُوصِیّات

(یوں تو مدینے میں بے شمار خوبیاں ہیں مگر حصولِ بَرَکت کے لئے یہاں صِرف 17 بیان کی ہیں)

❀ روئے زمین کا کوئی ایسا شہر نہیں جس کے اَسمائے گرامی یعنی مبارک نام اتنی کثرت کو پہنچے ہوں جتنے مدینۃُ الْمُنوَّرہ کے نام ہیں، بعض عُلمانے 100 تک نام تحریر کیے ہیں ❀ مدینۃُ المنوّرہ ایسا شہر ہے جس کی مَحبّت اور ہِجر و فُرقَت (یعنی جُدائی) میں دنیا کے اندر سب سے زیادہ زبانوں اور سب سے زیادہ تعداد میں قَصیدے لکھے گئے، لکھے جارہے ہیں اور لکھے جاتے رہیں گے ❀ اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اس کی طرف ہِجرت کی اور یہیں قِیام پذیر رہے ❀ اللہ پاک نے اِس کا نام طابہ رکھا ❀ مدینے کے تاجدار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم جب سفر سے واپَس تشریف لاتے تو مدینۃُ المنوّرہ کے قریب پہنچ کر زیادتیِ شوق

سے اپنی سُواری تیز کردیتے ❀ مدینۃُ الْمُنوَّرہ میں آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا قلبِ مبارک سُکون پاتا ❀ یہاں کا گردوغُبار اپنے چہرۂ اَنْوَر سے صاف نہ فرماتے اور صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو بھی اس سے منع فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ خاکِ مدینہ میں شفا ہے۔(جذب القلوب، ص22)حضرتِ سعد بن ابی وقاص رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم غَزْوَۂ تَبوک سے واپس تشریف لارہے تھے تو تبوک میں شامل ہونے سے رہ جانے والے کچھ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان ملے انہوں نے گرد اُڑائی، ایک شخص نے اپنی ناک ڈھانپ لی آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان کی ناک سے کپڑا ہٹایا اور ارشاد فرمایا: اُس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے!"مدینے کی خاک میں ہر بیماری سے شفا ہے۔"(جامع الاصول للجزری، 9/297، حدیث:6962) ❀ جب کوئی مسلمان زیارت کی نیّت سے مدینۃُ المنوّرہ آتا ہے تو فِرِشتے رَحْمت کے تُحفوں سے اُس کا اِسْتِقبال کرتے ہیں ۔الخ۔(جذب القلوب، ص211) ❀ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مدینۂ مُنوَّرہ میں مَرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی ❀ یہاں مَرنے والے کی سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم شَفاعت فرمائیں گے ❀ جو وُضو کرکے آئے اور مسجِدُ النَّبَوِیّ الشَّریف میں نَماز ادا کرے اسے حج کا ثواب ملتا ہے ❀ حجرۂ مبارَکہ اور منبرِ منوَّر کے درمیان کی جگہ جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ (جنّت کی کِیاری) ہے ❀ مسجِدُ النَّبَوِیّ الشَّریف میں ایک نماز پڑھنا پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔(ابن ماجہ، 2/176، حدیث:1413) ❀ مدینۂ منوَّرہ کی سرزمین پر مزارِ مصطفٰے ہے، جہاں صُبْح و شام ستّر ستّر ہزار فرشتے حاضر ہوتے ہیں ❀ یہاں کی زمین کا وہ مبارَک حصّہ جس پر رسولِ اَنْور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا جسمِ مُنوَّر تشریف

فرماہے وہ ہر مقام حتّٰی کہ خانۂ کعبہ، بیتُ الْمَعْمُور، عَرش و کُرسی اور جنّت سے بھی افضل ہے ❀ دجّال مدینۃُ المنوّرہ میں داخل نہیں ہوسکے گا ❀ اہلِ مدینہ سے بُرائی کا اِرادہ کرنے والا عذاب میں گرفتار ہوگا ❀ یہاں کا قبرستان "جنّتُ البقیع" دنیا کے تمام قبرستانوں سے اَفضل ہے، یہاں تقریباً 10 ہزار صحابۂ کرام و اَجِلّہ اہلِ بیتِ اَطْہار علیہمُ الرّضوان اور بے شمار تابعینِ کِرام و اَوْلیائے عِظام رحمۃُ اللہِ علیہم اور دیگر خوش نصیب مسلمان مَدفون ہیں۔

رہیں اُن کے جلوے بَسیں اُن کے جلوے
مِرا دل بنے یادگارِ مدینہ (ذوقِ نعت، ص213)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف کی اَراضی کا حُصُول

مسجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف کی اَراضی (یعنی زمین) دو یتیم بچّوں سَہْل اور سُہَیل (رضی اللہُ عنہما) کی ملکیت تھی، یہاں مُشرِکین کی قبریں تھیں، زمین ناہموار تھی، یہ دونوں بچے حضرتِ اَسعد بن زُرارہ رضی اللہُ عنہ کے زیرِ کفالَت (ذمّے داری میں) تھے۔ اس زمین پر کھجوریں خشک کی جاتی تھیں۔ حُضُور سیِّدِ عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بچّوں سے فرمایا: یہ قطعۂ اَراضی (یعنی PLOT) ہمیں فروخت کردو تاکہ یہاں مسجِد تعمیر کی جاسکے۔ بچّوں نے بَصَد ادب و نیاز عرض کی: آقا! یہ اَراضی ہماری طرف سے بطورِ نذرانہ قَبول فرمایئے تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان کی اس پیش کَش کو شَرَفِ قَبولیت سے نہ نوازا۔ بِالآخر قیمت ادا کرکے یہ زمین خرید لی گئی۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، عاشقِ اکبر، صدّیقِ اکبر رضی اللہُ عنہ نے 10 ہزار دینار ادا کیے۔ (مدینۃُ الرّسول، ص130) دوسری روایت میں ہے کہ یہ جگہ بَنُو نَجّار کی تھی۔ سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان سے یہ جگہ قیمتاً فرمائی تو اُنہوں نے عَرض کی: ہم

اِس کی قیمت (یعنی اَجر) اللہ پاک سے لیں گے۔(وفاء الوفاء، 1/ 323) اَراضی کا رَقبہ تقریباً 100 مُربع گز تھا۔

بارگاہِ رسالت میں جبرئیلِ امین کی حاضِری

عظیم تابعی بُزُرگ حضرتِ حَسَن بَصَری رحمۃُ اللہِ علیہ سے روایت ہے، جب حضورِ انور، مدینے کے تاجُوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مسجِدُ النَّبَوِیّ الشَّریف کی تعمیر کا ارادہ فرمایا تو حضرت جبرئیل علیہ السّلام حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! اِس کی اونچائی سات ہاتھ (یعنی تقریباً ساڑھے تین گز) رکھئے، اِس کی تَزئین (یعنی زیب وزینت) میں تکلُّف نہ ہو۔(وفاء الوفاء، 1/ 336) اُس وَقت تعمیرات کا یِہی انداز تھا، مسجد میں طاق نُما محراب، گنبد اور مَنارہ وغیرہ نہ ہوتا۔ تبدیلیِ حالات کے سبب اب عالی شان مسجِدیں بنانے کی اِجازت ہے۔ فتاویٰ رضویہ شریف جلد 8، صفحہ 106 پر ”دُرِّ مُختار“ کے حوالے سے دیئے ہوئے ایک جُزیئے کا حصّہ ہے: (محراب کے علاوہ (مسجد کے دیگر حصّے) مُنَقَّش کرنے میں کوئی حرج نہیں) کیونکہ محراب کا نقش و نگار نمازی کو مشغول (غافل) کر دیتا ہے، البتّہ بہت زیادہ نقش و نگار کے لئے تَکَلُّف کرنا خُصُوصاً دیوارِ قبلہ میں مکروہ ہے۔

مسجِدُ النَّبَوِیّ الشَّریف کی تعمیر

اِس قطعۂ اَراضی (PLOT) سے کھجوروں کے دَرَخت کٹوا دیے گئے، (ربیعُ الاوّل 1ھ مطابِق اکتوبر 622ء میں مسجِد النبوی الشریف کا سنگِ بُنیاد رکھا گیا۔) صَحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کے ساتھ خود حُضُور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اینٹیں اُٹھا اُٹھا کر لاتے اور اپنی زَبانِ فیض تَرجمان سے یہ بھی فرماتے: اَللّٰھُمَّ اِنَّ الْاَجْرَ اَجْرُ الْاٰخِرَۃ فَارْحَمِ الْاَنْصَارَ وَالْمُھَاجِرَۃَ ”اے ربِّ قُدُّوس!

آخِرت کا بدلہ ہی بہتر ہے، تُو اَنصار اور مُہاجِرین پر رَحْم فرما۔“ (وفاءالوفاء، 1/326 تا 328)

تعمیرِ مسجد نَبَوی میں آقا نے شرکت فرمائی

حضرتِ ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مدینے والے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم اینٹیں اُٹھا کر لا رہے تھے، یہ دیکھ کر میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ! یہ اینٹیں مجھے دے دیجئے میں لے جاتا ہوں، فرمایا: اور کافی اینٹیں رکھی ہیں، اُٹھالاؤ! یہ میں لے جارہا ہوں۔ (مسند امام احمد، 3/323، حدیث: 8960) مسجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف کی پکّی اینٹوں سے تعمیر کی گئی اور اس کی چھت کھجور کی شاخوں سے تھی اور اس کے سُتون کھجور کے تنے تھے۔ (وفاءالوفاء، 1/327)

تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں
ہوں سلامِ عاجزانہ مَدَنی مدینے والے (وسائلِ بخشش، ص285)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

مسجِدُ النَّبَوِیِّ الشَّریف میں نَماز کے فضائل

تین فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: ﴿1﴾ جس نے مسجِدُ النبوی الشریف میں چالیس نَمازیں مُتواتِر ادا کیں اس کے لئے جہنّم اور نِفاق سے نَجات لکھ دی جاتی ہے۔ (مسند امام احمد، 4/311، حدیث: 12584) ﴿2﴾ جو پاک وصاف ہو کر صِرف میری مسجِد میں نَماز کی ادائیگی کے ارادے سے نکلا یہاں تک کہ اُس میں نماز ادا کی تو اُس کا ثواب حج کے برابر ہے۔ (شعب الایمان، 3/499، حدیث: 4191) ﴿3﴾ میری اس مسجد کی ایک نماز پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، 2/176، حدیث: 1413)

صد غیرتِ فِردوس مدینے کی زمیں ہے
باعث ہے یِہی اس کا کہ تو اِس میں مکیں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہفتہ وار رسالہ مطالعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ/خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت الحاج ابو اُسید عُبید رضا مدنی مُدَّظِلُّہُ العالی کی جانب سے ہر ہفتے ایک رسالہ پڑھنے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ماشاءَ اللہ الکریم! لاکھوں اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ رسالہ پڑھ یا سن کر امیرِ اہلِ سنّت/خلیفۂ امیرِ اہلِ سنّت کی دعاؤں سے حصہ پاتے ہیں۔ یہ رسالہ Audio میں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.Dawateislami.net

یا Read and listen Islamic book

ایپلی کیشن سے فری ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ ثواب کی نیت سے خود بھی پڑھیں اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے تقسیم کریں۔

(شعبہ ہفتہ وار رسالہ مطالعہ)

978-969-722-801-0

01082563

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net